سوال

ادیان چاہے مختلف ہوں خونی رشتہ پھر بھی قائم رہتا ہے۔

جواب

لحمد للہ.

ں توتب بھی نسب قائم اور ثابت رہتا ہے، دین مختلف ہونے سے خونی رشتہ اور محرم پن ختم نہیں ہوتا؛چنانچہ اگر باپ یا بھائی عیسائی ہو تو وہ اپنی بیٹی اور بہن کے محرم ہی ہوں گے، چاہے بہن سگی ہو یا پھر ماں یا باپ کی طرف سے بہن ہو؛کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان اس بارے میں عام ہے، اس میں تمام تر صورتیں (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي أَخَوَاتِهِنَّ...)

ر:31]

امہ سرخسی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

شد

"المبسوط"(111/4)

یر"(215/1) میں لکھتے ہیں کہ:

"اور عورت اپنے محرم مرد-چاہے وہ کافر ہی کیوں نہ ہو-کے جسم میں سے وہ جگہ دیکھ سکتی ہے جو مرد دوسرے مرد کی دیکھ سکتا ہے یعنی ناف سے گھٹنے تک کے علاوہ [جگہ دیکھ سکتی ہے]" ختم شد.